ادار یہ

# حج کے موقعہ پر مثالی انتظامات!

حج کے موقعہ پر مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع مکہ مکرمہ میں ہوتا ہے۔ جس میں کم و بیش بیس سے پچیس لاکھ افراد دنیا کے طول و عرض اور اکناف عالم سے جمع ہوتے ہیں۔ یہ عظیم الشان اجتماع امت مسلمہ کی یکجہتی اور وحدت کا نشان امتیاز ہے۔ جس میں یورپ کے گورے افریقہ کے کالے اور ایشیا کے سانولے رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور لبیک اللھم لبیک کا نعرہ بلند کرتے ہوئے مرکز اسلام میں حاضری دیتے ہیں۔ اس عظیم الشان اجتماع اور ضیوف الرحمان کیلئے سعودی حکومت نے مثالی انتظامات کئے۔ جن کی جھلک جگہ جگہ دیکھی جاسکتی ہے۔ جدہ پہنچتے ہی حاجی ان انتظامات کا عملی مظاہرہ دیکھتا ہے۔ مدینہ الحجاج میں بہترین صفائی اشیاء ضرورت کی فراوانی نہانے وضو اور بیت الخلاء کا وسیع انتظام موجود ہے۔ اگر کوئی حاجی مکہ یا جدہ فون کرنا چاہے تو ٹیلی فون بوتھ سے مفت فون کر سکتا ہے۔

سعودی حکومت نے حجاج کرام کی سہولت اور آرام کیلئے جو شاندار انتظامات کئے ان کا مشاہدہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں بخوبی کیا جا سکتا تھا۔ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کو حجاج کرام کی ضرورت اور کثرت کے پیش نظر وسعت دی گئی۔ اب دونوں مسجدیں لازوال شاہکار ہیں۔ پوری مسجد نبوی کو ائر کنڈیشنڈ کر دیا گیا ہے۔ خادم الحرمین شریفین نے بے دریغ روپیہ خرچ کیا۔ صرف مسجد نبوی کی توسیع پر دو بلین ریال سعودی خرچ ہوئے ہیں۔ (ایک ریال

سات روپے کے برابر ہے) دونوں عظیم مسجدیں جدید سہولتوں سے آراستہ نہایت خوبصورت اور دلکش ہیں۔ نہایت قیمتی قالین اور عمدہ جھاڑ و فانوس لگے ہوئے ہیں۔ روشنی کا اتنا شاندار انتظام ہے کہ رات کو بھی دن کا گماں ہوتا ہے۔ صفائی کیلئے مستعد عملہ ہر وقت مصروف کار رہتا ہے۔ جو صفائی کے ساتھ ساتھ ٹھنڈے زم زم کا انتظام بھی کرتا ہے۔ اور نمازیوں کو بغیر کسی مشقت کے وافر مقدار میں زم زم میسر ہوتا ہے۔ اسی طرح مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں صفائی قابل رشک تھی۔ اتنا ازدحام ہونے کے باوجود مجال ہے کہیں پھلوں کے چھلکے فالتو گتے یا کاغذ کے ٹکڑے نظر آتے ہوں۔ بلدیہ کا عملہ اور افسران بازاروں میں ہمہ وقت نظر آتے ہیں۔ جو نہ صرف صفائی کا خیال رکھتے ہیں بلکہ ہوٹلوں میں کھانے کا معیار سامان خورد نوش کی قیمتوں کا بھی مسلسل جائزہ لیتے رہتے ہیں اور دوکان داروں پر کڑی نظر رکھتے ہیں۔

ویسے تو ہر ملک اپنے حجاج کی خدمت کیلئے بعثۃ الحجاج میں طبی عملہ ان کے حفظان صحت کیلئے بھیجتا ہے۔ لیکن یہ عملہ ناکافی ہوتا ہے۔ لیکن سعودی عرب کی وزارت صحت نے تمام ہسپتالوں میں مستعد عملہ متعین کیا ہوا ہے۔ اور چوبیس گھنٹے سروس جاری رہتی ہے۔ عمدہ صفائی اور خالص ادویات کی وجہ سے مریض جلد صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ہلال احمر السعودی کی سینکڑوں ایمبولینسیں حجاج کرام کی خدمت کیلئے دن رات مامور ہوتی تھیں۔ حتیٰ کہ مسجد الحرام میں بھی ہنگامی امداد کیلئے ڈسپنسری قائم کی ہوئی تھی۔

محکمہ ڈاک اور ٹیلی فون کی خدمات بھی ناقابل فراموش ہیں۔ اور ہر حاجی ان کی حسن کارکردگی کا معترف ہے۔ ٹیلی فون بوتھ کا اتنا وسیع انتظام تھا کہ ہر شخص

بسہولت اپنے وطن میں عزیز و اقارب سے بات کر سکتا تھا۔

امسال گرمی بڑی شدید تھی۔ لیکن اس کے باوجود جگہ جگہ ٹھنڈا پانی میسر تھا۔ خاص کر حج کے ایام میں منی، عرفات اور مزدلفہ میں خادم الحرمین کی جانب سے سینکڑوں بڑے ٹرک ٹھنڈا پانی تقسیم کرنے پر مامور تھے۔ اس کے ساتھ برف کی بھی فراوانی تھی۔ اور بغیر کسی تکلیف کے ہر جگہ میسر تھی۔ حتی کہ معلموں نے حجاج کیلئے کیمپوں میں ٹھنڈے پانی کے کولر رکھے ہوئے تھے۔ یقیناً شدت کی گرمی اور ہجوم کی کثرت میں پانی اور برف کا اتنے وسیع پیمانے پر انتظام کرنا ناقابل مثال ہے۔

یہ تو چند ایسی مثالیں ہیں۔ جن سے عمدہ اور مثالی انتظامات کی جھلک پیش کی گئی۔ حقیقت میں امسال تمام انتظامات مثالی تھے۔

خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز آل سعود ایام حج میں بذات خود منی میں تشریف رکھتے ہیں اور بنفس نفیس پورے حج کے انتظامات کی نگرانی کرتے ہیں۔ ایسے شاندار انتظامات کرنے پر ہم حکومت سعودیہ خاص کر خادم الحرمین الشریفین کے شکر گزار ہیں اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی اس حکومت کو استحکام بخشے اور دین کی مزید خدمت کرنے کا موقع دے۔ آمین۔